256

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۱۹

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

ذٰلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم جمعہ

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت ایک آنہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۷ ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ½۹ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کو سر اور پیٹ میں درد کی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بہت ناساز ہے۔ حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے خیر و عافیت ہے۔

کل شیخ محمود احمد صاحب عرفانی مدیر الحکم کے ہاں لڑکی تولد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

آج بعد نماز مغرب مسجد اقصیٰ میں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کا لیکچر بصدارت حضرت مولوی شیر علی صاحب مسجد اعظم کی ایک بے نظیر تحریک کے موضوع پر ہوا۔ خواتین بھی شریک جلسہ ہوئیں جن کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ یہ تقریر بھی انشاء اللہ مفصل شائع کی جائے گی۔

جلد ۲۹ | ۱۹ ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش | ۲۹ ماہ ذوالقعدہ ۱۳۶۰ھ | ۱۹ ماہ دسمبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۸۷

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۹ ذوالقعدہ ۱۳۶۰ھ

مرکز احمدیت میں انفرادی اور اجتماعی زندگی کا کامل نمونہ قائم کرنا چاہیئے

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں تقریر کرتے وقت حجاب

مجھے قادیان میں تقریر کرتے ہوئے ہمیشہ ہی کچھ حجاب اور شرم محسوس ہوتی ہے۔ خصوصاً ایسی مجلس میں تقریر کرتے ہوئے جہاں سامعین قادیان کے رہنے والے ہوں۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر کئی لوگ باہر سے بھی ہوتے ہیں۔ مگر کئی ایسے بھی ہوتے ہیں۔ جو سلسلہ کی تعلیم۔ مقاصد اور روایات سے مجھ سے بھی کم واقف ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کے سامنے تقریر کرتے ہوئے ایسا حجاب نہیں ہوتا۔ لیکن مرکز کے رہنے والوں کو مخاطب کرتے ہوئے یہ احساس غالب ہوتا ہے کہ یہ لوگ اپنا تمام وقت مرکز میں گزارنے والے اور اس کی برکات سے ہر لحاظ فیضیاب ہونے والے ہیں۔ اس لئے ان کے سامنے میرا کچھ بیان کرنا۔ یا کوئی تحریک کرنا یا توجہ دلانا غیر موزوں ہے۔

تعمیل ارشاد کی وجوہ

اب جو میں تقریر کے لئے کھڑا ہوا ہوں۔ تو اس کی دو وجوہ ہیں۔ اول تو تعمیل ارشاد کے لئے۔ دوسرے اس وجہ سے کہ ہو سکتا ہے دور رہنے والا ایک شخص مقامی تبلیغ کے سلسلہ میں بعض ایسی ضرورتوں کو محسوس کرتا ہو۔ جسے اندر رہنے والے محسوس نہ کرتے ہوں۔ یا ایسے رنگ میں محسوس نہ کرتے ہوں۔ جس رنگ میں وہ محسوس کرتا ہے۔

"مقامی تبلیغ" نام میں تبدیلی کی ضرورت

سب سے پہلے میں اس کے نام یعنی "مقامی تبلیغ" کے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ تا جو دقت بعض دفعہ مجھے محسوس ہوتی ہے۔ اسے دور کیا جا سکے باہر کی جو جماعتیں یا جو دوست اس تحریک سے پوری طرح واقف نہیں۔ ان کو اس نام سے کسی حد تک غلط فہمی ہو سکتی ہے۔ اور اس غلط فہمی کی وجہ سے تحریک کو مالی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ جب سے یہ تحریک شروع ہوئی ہے۔ یا میرے علم میں آئی ہے۔ بعض احباب کے ساتھ میں نے بھی اس میں دلچسپی لی ہے۔ اور دوسرے دوستوں کو بھی اس کی تحریک کرتا رہا ہوں۔ مگر یا تو کافی وقت ہو۔ تا انسان سمجھا جا سکے۔ کہ اس سے مراد مرکز کے مضافات میں تبلیغ ہے۔ لیکن اگر جلدی میں صرف یہ کہہ دیا جائے۔ کہ مقامی تبلیغ میں حصہ لینا چاہیئے۔ تو ہو سکتا ہے۔ کوئی دوست اپنے ہاں کی مقامی تبلیغ میں چندہ دیدے۔ یا مقامی سکرٹری مال اسے مقامی چندہ سمجھ لے۔ پس اس کے نام میں تبدیلی ہونی چاہیئے۔ مثلاً اس کا نام "مرکزی تبلیغ" ہو۔ اس لئے کہ مرکز کے مضافات سے اس کا تعلق ہے۔ یا مرکزی مقامی تبلیغ ہو۔ تا اس کی مدد کرنے والوں یا سکرٹریان مال سے کوئی غلط فہمی نہ ہو۔ مجھے امید ہے کہ اس طرف توجہ کر کے اور اس کا کوئی باقاعدہ نام تجویز کر کے متعدد بار اس کا اعلان کر دیا جائے گا۔ تا جماعت میں وہ نام مشہور ہو جائے۔

پس اس مضمون کو جس رنگ میں بیان کرنا چاہتا ہوں ممکن ہے۔ اس کے متعلق اس تحریک کے کارکن اور سامعین دونوں ہی خیال کریں۔ کہ اس کا بہت سا حصہ مقامی تبلیغ کے ساتھ تعلق نہیں رکھتا۔ لیکن اگر وہ میری ساری تقریر کو توجہ سے سنیں گے۔ تو وہ اس تعلق کو محسوس کر لیں گے۔

خدا تعالےٰ کے رسول کا تخت گاہ

قادیان کا نام خدا تعالےٰ کے رسول کا تخت گاہ رکھا گیا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے اس مقام کو اپنے مامور کی تخت گاہ ہونے کے لئے منتخب فرمایا ہے دنیا کی تمام روحانی۔ اخلاقی اور مذہبی ہدایت کا مرکز قادیان ہے۔

خدا تعالےٰ کا مینار

اس طرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک الہام میں بھی اشارہ کیا گیا ہے۔ جو یہ ہے۔ "بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید و پائے محمدیاں بر منار بلند تر محکم افتاد" گویا اللہ تعالےٰ نے اس الہام میں اس مقام کو تصویری رنگ میں اپنا مینار قرار دیا ہے۔ مینار کے معنے سلسلہ کے بھی ہیں۔ اور شاید اس کے اولین معنے یہی ہیں۔ پھر جسمانی طور پر مینار کا مقام قادیان ہے۔ مینار بلند ہوتا ہے۔ اس لئے اس کی بنیادوں کو بہت مضبوط کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ یہ قاعدہ ہے۔ کہ کوئی عمارت جتنی بلند جاتی ہو اتنا ہی اس کی بنیاد کو چوڑا۔ وسیع اور مضبوط کیا جاتا۔ اور اس کے نیچے کی زمین کو ہموار رکھنا پڑتا ہے۔ اور بنیادوں میں یہ وسعت اور مضبوطی مینار کی حیثیت کے مطابق ہوتی ہے۔ اگر تو مینار چھوٹا سا بنتا ہو۔ تو اس کی حیثیت کے مطابق اور اگر بڑا بنتا ہو۔ تو اس کی حیثیت کے مطابق بنیاد رکھی جاتی ہے۔ ایک مینار یہ ہمارے سامنے کھڑا ہے۔ اور ایک دہلی میں قطب مینار ہے۔ اور دونوں کی بنیادوں میں بہت فرق ہے۔ قطب مینار اس سے بہت بڑا ہے۔ اس لئے اس کی بنیادیں اس کی نسبت بہت وسیع۔ بہت مضبوط اور زمین بہت ہموار بنائی گئی ہے۔ یہ انسانوں کے بنائے ہوئے مینار ہیں۔ اور جس مینار کو اللہ تعالےٰ بنانا چاہتا ہے اس کی بنیادوں کی وسعت اور مضبوطی کے سامنے ان بنیادوں کی کیا حقیقت ہو سکتی ہے اور اللہ تعالےٰ جو مینار بلند تر تعمیر کرنا چاہتا ہے۔ اس کی بنیادیں اس نے قادیان میں رکھی ہیں۔ اور قادیان کو اس مینار کی بنیاد قرار دیا ہے۔

پس یہ علاقہ۔ اور وہ لوگ جو اس علاقہ میں بستے ہیں۔ بنیادیں بنیں گی اس بلند تر مینار کی جس پر مسلمانوں کے قدم مضبوطی سے گڑیں گے۔ یہ حیثیت ہے قادیان کی بطور مرکز کے۔ کہ یہ خدا تعالےٰ کے رسول کا تخت گاہ ہے اور بنیاد ہے اس مینار بلند تر کی جسے خدا تعالےٰ قائم کرنا چاہتا ہے۔ اس سے آپ اندازہ کریں کہ وہ کس قدر اہم ہو گا۔

جماعت قادیان کی ذمہ واریاں

قادیان کی جماعت کو اس سے اپنی ذمہ واری کو سمجھ لینا چاہیئے۔ اور جان لینا چاہیئے۔ کہ بنیادیں جس قدر محدود ہوں گی۔ اسی قدر محدود عمارت ہوگی۔ اور جس قدر بنیادیں وسیع اور مضبوط ہوں گی۔ اسی قدر عمارت شاندار ہوگی۔ بلند عمارت کی بنیادیں بہت وسیع اور فراخ ہوتی ہیں۔ اور جوں جوں وہ اونچی ہوتی جاتی ہیں تنگ ہوتی جاتی ہیں۔ اگر عمارت کو بہت وسیع اور بہت فراخ بنانا ہو۔ تو بنیادوں کو بہت زیادہ وسیع اور فراخ بنایا جاتا ہے۔ اور پھر پہلی منزل کی دیواروں کو ہی تنگ کر دیا جاتا ہے۔ اور اس کے بعد ہر منزل پہلی سے تنگ ہوتی جاتی ہے۔ پس قادیان کی جماعت کو وسعت دینی چاہیئے۔ بلحاظ اس مینار کی بنیاد کے۔ جو خدا تعالےٰ دُنیا کی ہدایت کے لئے قائم کرنا چاہتا ہے۔ قادیان کی مرکزی جماعت وہ نہ ہو جو اب قادیان کے محلوں میں ہے۔ بلکہ یہ اس کی موجودہ وسعت سے کئی گنا زیادہ ہو۔ تا جو عمارت اس پر بننے والی ہے وہ زیادہ شاندار اور مضبوط ہو۔ اور یہ جماعت اگر سارا صوبہ نہیں تو کم سے کم سارا ضلع تو ضرور ہونا چاہیئے۔ تا اس عمارت کی بنیاد جس سے دنیا نور حاصل کرنے والی ہے بہت زیادہ مضبوط اور وسیع ہو۔ اور اس کی پہلی اینٹ مقامی تبلیغ ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ اس سارے علاقہ کو روحانی اور جسمانی لحاظ سے قادیان میں شامل کر کے مرکز کو وسیع کیا جائے۔ تا جو مرکزی مینار قائم ہونا ہے۔ یہ اس کی بنیاد بن سکے۔ مقامی تبلیغ کے جو فوائد عام طور پر بیان کئے جاتے ہیں وہ وقتی اور عارضی ہیں۔ اور اصل فوائد صرف اس ضلع کی سیاست پر اثر انداز ہونے والے نہیں۔ بلکہ سارے ملک اور ساری دنیا سے تعلق رکھتے ہیں۔ پس آپ لوگ جو مرکزی جماعت ہیں اس نقطۂ نظر سے اپنی ذمہ واریوں کا اندازہ کریں۔ اور سوچیں کہ جس عمارت کی بنیاد کی وسعت اسی شہر کے بعض محلوں تک ہو کتنی وسیع اور مضبوط ہو سکتی ہے۔ جس کی بنیاد کی وسعت ایک تھانہ کے علاقہ تک ہو۔ وہ کہاں تک بلند سے جا سکتی ہے جس کی ایک تحصیل کے علاقہ تک ہو وہ کہاں تک جس کی ضلع کے علاقہ تک ہو وہ کہاں تک۔ اور جس کی صوبہ اور ملک تک ہو۔ وہ کہاں تک جا سکتی ہے۔ اور اس لحاظ سے زیادہ نہیں تو کم سے کم اس بلند تر مینار کی بنیاد اس ضلع کی وسعت تک تو ہونی چاہیئے۔ اور یہ ایسا کام ہے جو موجودہ نسل نے ہی کرنا ہے۔ نہیں بلکہ موجودہ نسل کے نوجوانوں نے کرنا ہے۔

احمدی نوجوانوں کا کام

یہ ہمارے نوجوانوں کا کام ہے۔ کہ وہ مضافات میں ایک ایسی وسیع جماعت قائم کر دیں۔ کہ یہ علاقہ اس مینار کی بنیادوں کا کام دے سکے۔ جو اللہ تعالےٰ قائم کر رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض

دنیا میں انبیاء کی بعثت کی کیا غرض ہوتی ہے۔ اور اس وقت میں چونکہ اس علاقہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ اس لئے یوں کہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی کیا غرض ہے؟ کیا یہ کہ آپ کے دعاوی کو منوا لیا جائے میں مانتا ہوں کہ اس کے بغیر غرض پوری نہیں ہو سکتی۔ مگر یہ اپنی ذات میں غرض یا مقصد نہیں ہے۔ پھر کیا یہ غرض ہے کہ آپ کی تعلیم سیکھی جائے اور دوسروں کو سکھائی جائے۔ یہ بھی نہیں۔ بے شک اس کے بغیر بھی وہ غرض پوری نہیں ہو سکتی۔ مگر یہ بھی اپنی ذات میں غرض نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی اصل غرض یہ ہے۔ کہ دنیا کا تعلق ایک زندہ اور جیتے جاگتے خدا سے قائم کر دیا جائے۔ اور لوگوں کی زندگیوں میں یہ بات پیدا کر دی جائے۔ یا اتنی کثرت کے ساتھ لوگوں میں پیدا کر دی جائے۔ کہ سب کے لفظ کا اطلاق ان پر ہو سکے۔ اگر یہ غرض پوری نہیں ہوئی۔ تو اس سے کم کسی بات کو حاصل کر لینے سے جماعت اپنی ذمہ واری سے سبکدوش نہیں ہو سکتی۔ اور ان انعامات کی وارث نہیں ہو سکتی۔ جو ایک نبی کے پیچھے چل کر اور اس کی تعلیم کو جزو زندگی بنا کر حاصل ہو سکتے ہیں۔

اجتماعی ترقی کا پورا منظر

اس کے بھی پھر آگے دو پہلو ہوتے ہیں انفرادی اور اجتماعی۔ انفرادی پہلو آسان ہوتا ہے، گو کوشش اور تواتر کے لحاظ سے زیادہ مشکل ہو۔ مگر اجتماعی پہلو اس سے زیادہ مشکل ہوتا ہے۔ یا مشکل ثابت ہو رہا ہے۔ اس میں سب نے مل کر کام کرنا ہوتا ہے۔ اور ضروری ہوتا ہے کہ سب مل کر ایک نظام کے ماتحت کام کریں۔ اور ایسی صورت میں بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے۔ کہ ایک کہتا ہے۔ دوسرا کام نہیں کرتا۔ میں کیوں کروں۔ اور دوسرا کہتا ہے پہلا نہیں کرتا میں کیوں کروں۔ اور اس میں ایسی مشکلات ہوتی ہیں کہ سب مل کر ہی اسے دور کر سکتے ہیں اس واسطے نظامی روح کا پیدا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس کے بغیر نہ کام ہو سکتا ہے۔ اور نہ اس کے فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ اس ضمن میں اس حد تک ابھی ہمارے اندر کمال نظر نہیں آتا۔ جس حد تک کہ ضروری ہے۔ اور اس میں ابھی ہمارے لئے ترقی کی بہت گنجائش ہے۔ ابھی ہمارے اندر اجتماعی ترقی کا پورا منظر نظر نہیں آتا۔ انفرادی ترقی کے مناظر بے شک ہیں۔ اور ہر جگہ اجتماع کی صورت بھی ابھی پیدا نہیں ہوئی۔ لیکن یہاں قادیان میں البتہ اجتماع کی ایک صورت ہے۔ یہاں کئی ہزار کی جماعت ہے۔ اور یہاں ہماری کئی اقتصادی اور تمدنی مشکلات رفع ہو سکتی ہیں۔ اور رفع ہوئی ہیں۔ کیونکہ یہاں کی تمام آبادی کا بہت بڑا عنصر ہماری جماعت ہے۔ مگر اس کے باوجود یہاں بعض سیاسی مشکلات ہیں حکومت کا غیر ہمدردانہ رویہ بھی بعض اوقات اس میں حائل ہو جاتا ہے۔ تاہم یہ ایک صورت ایسی ہے۔ جو اور کسی جگہ نہیں۔ بے شک بعض دیہات میں احمدی زیادہ ہیں۔ یا ان کے مالک احمدی ہیں۔ مگر وہ صورت پھر بھی نہیں جو یہاں ہے۔ لیکن اس کے باوجود اجتماعی رنگ میں جو فوائد حاصل ہو سکتے ہیں وہ یہاں بھی حاصل نہیں ہو سکے۔ اور یہاں اجتماعی زندگی کا جو نمونہ ہمیں پیش کرنا چاہیئے تھا وہ بھی ہم نہیں کر سکے۔ فرض کرو آج اردگرد کے علاقہ میں احمدیوں کی کثرت ہو جائے۔ تو ہم کیا عذر پیش کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے سامنے اور لوگوں کے سامنے اب تو ہم کہتے ہیں۔ کہ اس وقت ہم کمزور ہیں اجتماعی ترقی کا موقعہ نہیں۔ لیکن اگر اردگرد کا علاقہ بھی احمدی ہو جائے۔ تو لوگ کہہ سکتے ہیں۔ کہ تم لوگ دعوے تو بہت کیا کرتے تھے کہ دنیا کے تمام نظاموں کو مٹا کر ان کی جگہ اسلامی نظام تم قائم کر دو گے باقی نظاموں کو تو اللہ تعالےٰ نے مٹا دیا۔ تم بتاؤ کہ اسلامی نظام کو قائم کرنے کے لئے تم نے کیا کیا۔

مختلف نظارے

میری اپنی تو یہ کیفیت ہے۔ کہ میں قادیان آتا ہوں تو اپنے کام کاج کے سلسلہ میں گلی کوچوں میں بھی آتا جاتا ہوں۔ مجھے گزرتے ہوئے ایک بچہ نظر آتا ہے۔ وہ مجھے السلام علیکم کہتا ہے۔ اور میں اس کے بشرہ سے یہ سمجھتا ہوں کہ اس میں تقوےٰ اور ذہانت نظر آتی ہے۔ اور میں امید کرنے لگتا ہوں۔ کہ ہماری آئندہ نسل ایسی ہوگی۔ اور اس پر میں بہت خوش ہوتا ہوں لیکن آگے جا کر دیکھتا ہوں۔ کہ ایک بچہ ہاتھ میں لکڑی یا لوہے کا ڈنڈا لئے ہوئے بجلی کے کھمبہ کو کوٹ رہا ہے۔ اور مجھے افسوس ہوتا ہے۔ کہ ابھی ہمارے بچوں کی تربیت اتنی بھی نہیں ہو سکی۔ کہ انہیں معلوم ہو کہ یہ ایک لغو بات ہے۔ جو نہ کرنی چاہیئے۔ اور ممکن ہے خلاف قانون بھی ہو۔

اہل قادیان پر دُنیا کی نگاہیں

پس یاد رکھیں کہ آپ لوگ جو مرکز کے رہنے والے ہیں۔ آپ پر تمام دنیا کی نگاہیں ہیں۔ قادیان میں دُنیا کے ہر حصہ سے لوگ آتے ہیں۔ حالانکہ اس جگہ کو دنیوی لحاظ سے کوئی اہمیت حاصل نہیں۔ حضرت حافظ روشن علی صاحب مرحوم فرمایا کرتے تھے۔ کہ بٹالہ سے قادیان پہنچنا مشکل ہے۔ اور لنڈن پہنچنا آسان۔ اور اتنی تکلیف اٹھا کر جو لوگ یہاں پہنچتے ہیں۔ وہ کیوں پہنچتے ہیں۔ صرف اس لئے کہ وہ دیکھتے ہیں۔ کہ یہ ایک جماعت ہے جس کا دعوےٰ بڑے اچنبھا کا ہے۔ یہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ اس زمانہ میں بھی خدا تعالےٰ کا ایک نبی مبعوث ہوا خدا تعالےٰ کا ہاتھ اس کی پیٹھ پر تھا۔ خدا تعالےٰ نے اس کے ذریعہ نئی طرح ڈالنے کا فیصلہ کیا۔ اور کہا کہ میں نئی زمین اور نیا آسمان بناؤں گا۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ ہم اس نئی زمین اور نئے آسمان کے معمار ہوں گے۔ اس لئے ایک انسان اپنے دل میں کہتا ہے کہ آؤ دیکھیں تو سہی۔ یہ لوگ کونسی دنیا بنا رہے ہیں۔ اس لئے آپ لوگوں کو ہمیشہ اس بات کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔ کہ کیا قادیان کی اجتماعی زندگی ان لوگوں کے لئے نمونہ ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے جو ایک سوال بھی زبان سے نہ کریں۔ مگر جن کی آنکھیں ہر چیز کا امتحان کر رہی ہوں۔ قادیان کا ہر ایک شخص خدا تعالےٰ کا ایک نشان بھی ہے۔ اور پھر اس کے ساتھ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر ایک گواہ بھی ہے۔ اسے سوچنا چاہیئے۔ کہ کیا وہ ہر لحظہ آپ کی صداقت کی گواہی مہیا کر رہا ہے۔ قادیان میں جو شخص بھی آتا ہے۔ وہ پہلے یہاں کے لوگوں کے ظاہری اعمال کو دیکھتا ہے۔ سب سے پہلے مر آنے والے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی نگاہ یہاں کے لوگوں کے ظاہری اعمال کا جائزہ لیتی ہے۔ دینی اور روحانی اخلاق وُہ بعد میں دیکھتا ہے۔ اور جو ایک آدھ دن کے لئے آئے۔ اسے اندرونہ دیکھنے کا تو موقعہ ہی نہیں مل سکتا۔ اس کی نظر صرف تمدنی اخلاق پر پڑے گی۔ اور گو یہ اخلاق سارا دین نہیں مگر دین کا جزو تو ضرور ہیں۔ اور اسی پر سب سے پہلے لوگوں کی نظر پڑتی ہے۔ اور اگر ہم اس سے غفلت برت رہے ہیں۔ تو گویا ہم ہر لحظہ اپنی زندگی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف شہادت پیش کر رہے ہیں۔

صحیح تبلیغ کیا ہے

ایسی صورت میں ہم تبلیغ کیا کر سکتے ہیں۔ اور اس کا اثر کیا ہو سکتا ہے۔ تبلیغ یہی نہیں۔ کہ ہم ثابت کر دیں۔ کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے دعوے میں سچے ہیں۔ بے شک اس کے بغیر تبلیغ کا مقصد حاصل نہیں ہو سکتا مگر یہ سمجھ لینا۔ کہ تبلیغ صرف اسی کا نام ہے درست نہیں۔ صرف اسی کو تبلیغ سمجھ لینا ایسا ہی ہے۔ جیسے ہم ایک ہی زینہ بنا کر بیٹھ جائیں کہ اب ہم چھت پر پہونچ جائیں گے۔ صحیح تبلیغ یہ ہے۔ کہ ہم اپنے۔ اپنے گھر والوں اور اپنی اولاد کے متعلق اپنی ذمہ واریوں کو سمجھیں اور دیکھیں کہ وُہ احمدیت کا صحیح نمونہ ہوں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ فرما چکے ہیں۔ کہ قادیان کی زندگی کا نمونہ ایسا ہونا چاہیئے۔ کہ جب کوئی شخص باہر سے آئے تو وُہ یہ نہ سمجھے۔ کہ وُہ قادیان میں پھر رہا ہے بلکہ اسے یہ محسوس ہو۔ کہ وُہ مدینہ کی گلیوں میں پھر رہا ہے۔ ممکن ہے۔ کوئی شخص کہے کہ میں نے نماز۔ روزہ پر زور نہیں دیا۔ تہجد کی تاکید نہیں کی۔ ذکر الٰہی کی طرف توجہ نہیں دلائی۔ یہ چیزیں بھی بہت ضروری ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا۔ کہ یہ چیزیں دین کا ستون نہیں ہیں۔ ہیں۔ اور ضرور ہیں۔ مگر میں یہ کہتا ہوں۔ کہ ان چیزوں کا کوئی نتیجہ بھی دیکھنے والے کو نظر آنا چاہیئے۔ اور ان کا نتیجہ یہی ہے۔ کہ مومن اللہ تعالےٰ کی صفات کا عکس ہو جائے۔ ہماری آپس میں محبت اور مودت ہونی چاہیئے غیروں سے ہمارا سلوک ایسا ہو۔ جو اللہ تعالےٰ اپنے دشمنوں سے کرتا ہے۔ ہمارا گھر، اور باہر ایسا نمونہ ہو۔ جو مومن کی شان کے شایاں ہو۔ فرض کرو۔ ایک انسان تمام نیکیاں کرتا ہے۔ لیکن اس کے گھر میں یا دروازہ کے ساتھ کوڑے کرکٹ کا ڈھیر لگا ہو۔ تو ہم کہیں گے کہ اس نے صحیح نمونہ پیش نہیں کیا۔ جو شخص بھی وہاں سے گزرے گا۔ وُہ تکلیف محسوس کریگا گھر والوں کی اپنی اور دوسروں کی بھی صحت خراب ہو گی۔ یہ سب باتیں غیر ضروری نہیں ہیں بلکہ تبلیغ پر بہت بُرا اثر ڈالنے والی ہیں۔ اور یہ سب باتیں میں یونہی نہیں کہہ رہا۔ بلکہ یہ واقعات ہیں۔

ایک مخالف کی شہادت

مجھے معلوم ہے۔ ہمارے ایک سخت مخالف یہاں آئے۔ وُہ امرتسر کسی برات کے ساتھ آئے تھے۔ انہوں نے مجھے خود سنایا۔ کہ مجھے خیال آیا چلو قادیان بھی دیکھ آئیں۔ وُہ امرتسر سے بٹالہ پہونچے۔ وہاں بعض لوگوں کے ساتھ انہیں کوئی کام تھا۔ وُہ ان سے ملے۔ اپنا کام کیا۔ اور پھر ان سے قادیان جانے کا ذکر کیا۔ انہوں نے انہیں روکا۔ مگر وُہ آ گئے۔ گاڑی سے اترے تو یہاں اور کسی سے ان کی واقفیت نہ تھی۔ صرف مفتی محمد صادق صاحب کو جانتے تھے سٹیشن پر ایک لڑکے سے انہوں نے دریافت کیا۔ کہ مفتی صاحب کا مکان کہاں ہے۔ وُہ لڑکا ان کے ساتھ ہو لیا۔ اور کہا۔ کہ چلئے میں آپ کو مفتی صاحب کے مکان پر پہنچا دیتا ہوں۔ ان کے پاس ایک چھوٹی سی گٹھڑی تھی۔ وُہ اس نے اٹھالی۔ اور ساتھ چل پڑا۔ وُہ کہتے تھے۔ میں نے بہت اصرار کیا۔ کہ میں خود اُسے اٹھا لوں گا۔ مگر اس نے کہا۔ نہیں۔ آپ ہمارے مہمان ہیں۔ وُہ انہیں مفتی صاحب کے مکان پر لے گیا۔ وہاں پہونچکر انہوں نے اسے کچھ پیسے دینے چاہے۔ مگر اس نے پیسے لینے سے انکار کر دیا۔ اس بات کا ان پر بہت اثر تھا۔ یہ بات انہوں نے خود مجھ سے بیان کی۔ اور بعض اور لوگوں سے بھی بیان کی۔ وُہ ہمارے سلسلہ کے سخت مخالف ہیں۔ مگر اس بچہ کی سعادت نے ان کے دل پر بہت اثر کیا۔ اس نے اپنے ماں باپ سے یا کسی اور سے سُنا ہو گا کہ مہمان کی تواضع اور خدمت کرنی چاہیئے۔ خواہ وُہ ہمارا مخالف ہی کیوں نہ ہو۔ اور اس نے اس پر عمل کیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ اس مخالف پر اس کا بہت اثر ہوا۔ اور اس نے اس بات کو ہر جگہ بیان کیا۔

ایک یورپین دوست کی شہادت

میرے ایک یورپین دوست تین سال ہوئے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر یہاں آئے۔ جب میں اس کے بعد انگلستان گیا۔ تو انہوں نے مجھے سُنایا۔ کہ یہاں واپس پہونچنے پر جب میرے بعض دوستوں نے پوچھا۔ کہ تم نے ہندوستان میں سب سے عجیب بات کیا دیکھی۔ تو میں نے کہا۔ کہ سب سے عجیب بات جو میں نے دیکھی۔ اور جس کا میری طبیعت پر سب سے زیادہ اثر ہے۔ وُہ احمدیوں کا سالانہ جلسہ ہے اور یہ نہیں۔ کہ انہوں نے ہی یہ بات مجھ سے کہی ہو۔ کہ سمجھا جائے۔ مجھے خوش کرنے کے لئے کہہ دیا ہو گا۔ بلکہ اُن کی غیبت میں یہی بات مجھے اور لوگوں نے بھی سنائی۔ اور بتایا۔ کہ وُہ ایسا کہتے تھے۔ میں نے انہیں کہا۔ کہ آپ اگلے سال پھر آئیں۔ اور ستمبر میں آئیں۔ پہلے وُہ سردیوں میں آئے تھے۔ اور وُہ کشمیر کی سیر کا موقعہ نہ تھا۔ میں نے انہیں کہا۔ کہ ستمبر میں آئیں۔ تا کشمیر کی سیر ہو سکے۔ تو انہوں نے مجھے جواب دیا۔ کہ میں جب بھی آؤں گا۔ جلسہ سالانہ پر آؤں گا۔ اسے میں چھوڑ نہیں سکتا۔ میں نے پوچھا۔ کہ جلسہ سالانہ کی کس بات نے آپ پر اثر کیا۔ تو انہوں نے کہا کہ میں نے تیس ہزار اشخاص ایک کنبہ کے طور کسی جگہ نہیں دیکھے۔ ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ یہ سب بھائی بھائی ہیں۔ تو اعلےٰ درجہ کی تبلیغ نمونہ سے ہوتی ہے۔ اس سے بڑھ کر کوئی تبلیغ نہیں۔ اگر ہم منہ سے باتیں کرتے رہیں۔ اور ہمارا عمل اس کے مطابق نہ ہو۔ تو اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکل سکتا۔

ہر بات میں سودا

یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ عام لوگ بہت زیادہ مسائل میں نہیں پڑتے۔ بلکہ عام طور پر ظاہری باتوں کو ہی دیکھتے ہیں۔ یہ بات انسانی فطرت میں داخل ہے۔ کہ وُہ ہر بات میں سودا کرنا چاہتا ہے۔ مذہبی امور میں بھی ایک قسم کا سودا ہوتا ہے۔ سودا ہمیشہ مال کے ساتھ ہی نہیں کیا جاتا۔ کسی کے پاس اور کچھ نہ ہو۔ تو وقت تو ضرور ہوتا ہے۔ ایک شخص کا ایک گھنٹہ وقت فارغ ہے۔ وُہ سوچتا ہے کہ میں اسے کیسے بسر کروں۔ اور اپنے لئے کوئی تجویز سوچ لیتا ہے۔ ممکن ہے۔ وُہ فضول بات ہو۔ اور ممکن ہے۔ مفید ہو۔ لیکن خواہ وُہ فضول ہی ہو۔ وُہ یہی سمجھتا ہے۔ کہ اس سے اسے کسی نہ کسی رنگ کا فائدہ ہو گا۔ اور اسی طرح وُہ سودا کرتا ہے۔ گو ہو سکتا ہے۔ اس کا فیصلہ غلط ہو۔ لیکن اس کے عوض اس نے اپنی زندگی کا ایک گھنٹہ دے دیا۔ اسی طرح کسی شخص کے پاس مال ہوتا ہے۔ اور وُہ سوچتا ہے کہ میں اسے کیسے خرچ کروں۔ یہ بھی ایک سودا ہی ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم تبلیغ کے لئے کسی کے پاس جاتے ہیں۔ اور اسے کہتے ہیں۔ کہ ہم جو بات پیش کرتے ہیں۔ اسے مان لو۔ ہم اسے ایمان اختیار کرنے کو کہتے ہیں اور اس کے نتیجہ میں اسے فلاح اور کامیاب زندگی پیش کرتے ہیں۔ اگر وُہ عقلمند ہے۔ تو وُہ پوچھیگا۔ کہ اگر میں آپ کی بات مان لوں اور آپ کا پیش کردہ عقیدہ اختیار کر لوں۔ تو میں کیا بن جاؤں گا۔

اولین جواب ہمارا نمونہ ہے

ایسی حالت میں اولین جواب ہمارا نمونہ ہو سکتا ہے۔ اگر ہمارا نمونہ اچھا ہے۔ تو ہم اسے کہہ سکتے ہیں۔ کہ ہمارا نمونہ تمہارے سامنے ہے اگر تم بھی ہم میں شامل ہو جاؤ۔ تو تم بھی ویسے ہی بن جاؤ گے۔ جو ہم ہیں۔ پھر وُہ کہہ سکتا ہے کہ اچھا اگر میں احمدی ہو جاؤں۔ رشتہ داروں کو چھوڑ دوں۔ افسر مخالف ہو جائیں۔ برادری چھوٹ جائے۔ تو آپ لوگوں میں جا کر میرا گاؤں اور میری برادری کیسی ہو گی۔ اس کے جواب میں ہم اسے قادیان کا نمونہ ہی بتا سکتے ہیں۔ اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ کہ قادیان کی اجتماعی زندگی کا رنگ ایسا ہو۔ کہ ایک شخص یہاں پہونچکر یہ محسوس کرے۔ کہ وُہ جنت میں آ گیا ہے۔ اگر یہ چیز نہیں۔ تو ہزار مسائل ہوں۔ کوئی مفید نتیجہ نہیں نکل سکتا۔ یہ مسائل وغیرہ صرف ذہنی باتیں ہیں۔ جب تک نمونہ مکمل نہ ہو۔ ان کا کوئی فائدہ نہیں۔ میرا یہ مطلب نہیں۔ کہ ہم تبلیغ چھوڑ دیں۔ تبلیغ بہت ضروری ہے۔ مگر اولین فرض یہ ہونا چاہیئے کہ ہم خواہ گھر میں اپنے بال بچوں کے پاس ہوں۔ یا باہر۔ ورزش کر رہے ہوں۔ یا کوئی سنجیدہ کام۔ ہر حال میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر شاہد ہوں۔ اور اس بات کا خیال رکھیں کہ ہم کیا گواہی دے رہے ہیں۔ انفرادی حیثیت میں بھی۔ اور اجتماعی حیثیت میں بھی۔ اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ اور ان دونو پہلوؤں کے لحاظ سے جو نقائص ہیں۔ ان کو دُور کریں۔ اور اس طرح جو فوائد حاصل نہیں ہو رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان کو حاصل کر سکیں اپنے نمونہ کو مکمل کریں۔ اصلاح کا وہ حصہ جو روپیہ سے تعلق رکھتا ہے بہت کم ہے۔ بہت سا حصہ ایسا ہے۔ جو تعاون سے درست ہو سکتا ہے۔ کام دونوں طریق سے دُنیا میں ہوتا ہے۔ ایک طریق تو یہ ہے کہ مزدور لگا کر ایک گڑھے کو پُر کرایا جائے اور دُوسرا طریق یہ ہے۔ کہ خود مل کر اسے پُر کر لیا جائے۔ اس کی مشق یہاں شروع بھی کرائی جا چکی ہے۔

پس روپیہ والا جو حصہ ہے۔ اسے تعاون سے بھی پُورا کیا جا سکتا ہے۔ مگر سب سے پہلے یہ ضروری ہے۔ کہ آپ لوگ اپنے دلوں کو ٹٹولیں۔ اور مرکز میں انفرادی اور اجتماعی نمونہ قائم کریں۔ اور ایسا نمونہ قائم کریں کہ ارد گرد کے دیہات سے جب لوگ سودا سلف لینے کے لئے یہاں آئیں۔ سرکاری افسر دورہ پر آئیں۔ یا مسافر ریلوے سٹیشن پر آئیں۔ تو ان کو یہاں کے گلی کوچوں میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خوشبو آئے۔ مومن کو ایک فرقان عطا کیا جاتا ہے جسے دیکھ کر باہر سے آنے والوں کے دلوں میں گھبراہٹ پیدا ہو۔ کہ ان لوگوں نے تو بہت کچھ حاصل کر لیا۔ اور ہم محروم رہ گئے۔ اگر آپ لوگوں کی جھولیاں موتیوں سے بھری ہوں۔ آپ کی زندگیوں سے نُور ٹپکتا ہو۔ تو ایسا اندھا کون ہے۔ کہ جو خود بخود یہ نہ پوچھے۔ کہ یہ چیزیں تمہیں کس طرح حاصل ہوئی ہیں۔

پس اگر آپ لوگ مرکز میں اپنے نمونہ کو کمال تک پہونچا دیں۔ تو دوسرے دیہات میں تبلیغ کے لئے جانے کی کوئی زیادہ ضرورت ہی نہ رہے۔ قادیان کے گلی کوچوں میں ایسی خوشبو پھیلی ہوئی ہوگی۔ کہ لوگ خود دریافت کریں گے۔ کہ یہ کیا بات ہے۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے تیسرے مطالبہ کے لئے حیرت انگیز سہولت

احباب جماعت اس امر سے اچھی طرح واقف ہیں۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جماعت سے مطالبات جو تحریک جدید کے نام سے موسُوم ہیں۔ منشاء الٰہی کے مطابق کئے۔ اور ہر ایک مطالبہ اپنے موقعہ کے لحاظ سے نہایت ہی ضروری ہے۔ بعض مطالبات ایسے ہیں۔ کہ ہر امیر و غریب یکساں طور پر ان پر عمل کر سکتا ہے۔ لیکن بعض ایسے ہیں۔ کہ جو امراء کے لئے خصوصاً قابلِ عمل ہیں۔ تا کہ ایسے لوگ جو اپنے دیگر مشاغل اور مصروفیتوں کی وجہ سے وُہ کام اس حد تک نہ کر سکیں۔ جس حد تک کرنا ہر ایک احمدی کے لئے لازمی ہے۔ وُہ کسی دُوسرے طریق کے ساتھ مالی وسعت کے ساتھ اس کمی کو پورا کر لیں۔ اس قسم کے مطالبات میں سے تحریک جدید کا تیسرا مطالبہ ہے کہ دُشمنانِ احمدیت جو گندہ لٹریچر شائع کر رہے ہیں۔ اور جماعت کو بدنام کرنے کی کوشش میں لگے ہُوئے ہیں۔ ان کے خلاف جوابی لٹریچر کو کثرت سے شائع کیا جائے اور یہ تجارتی اصُول پر ہو۔ چنانچہ اس کے مطابق تحریک جدید کے فنڈ سے بعض وُہ کتب انگریزی اور اردو میں شائع کی گئیں۔ جو بہت حد تک نایاب ہو گئی تھیں۔ تا کہ احباب ان کو کم قیمت پہ خرید کر اپنے دوستوں میں تقسیم کر سکیں۔ اور اس طرح ان کے مذاق کے بموجب پر امن طریق سے پیغام احمدیت ان کے گھروں میں پہونچا سکیں۔

جلسہ سالانہ پر حضور نے باوجود عام گرانی کے تحریک جدید کی شائع شدہ کتب کی قیمتوں میں جو پہلے ہی کم تھیں۔ مزید رعایت صرف ایک ماہ کے لئے فرما دی ہے۔ یعنی ۱۵ دسمبر ۱۹۴۱ء تا ۱۵ جنوری ۱۹۴۲ء تک۔ تا کہ احباب زیادہ سے زیادہ تیسرے مطالبہ کے منشاء کو پُورا کر سکیں۔ لہٰذا احباب کو اس موقعہ سے خاص فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ انگریزی زبان کی کتب میں سے احمدیت اور عام مسلمانوں کو روشناس کرانے کے لئے اور کتاب آئینہ صداقت کا ترجمہ (دی ٹرتھ) خصوصاً غیر مبائعین کے زہریلے اثر کو دور کرنے کے لئے لاجواب ہیں۔ اور اردو کی کتب میں سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے لیکچر جلسہ سالانہ بنام انقلاب حقیقی اور سیر روحانی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جو البم جوبلی کے موقعہ پر شائع کیا تھا۔ جس میں بکثرت سے زیادہ تصاویر بیرونی ممالک کے مشنز کی ہیں۔ اس کی قیمت میں بھی ½ رعایت کر دی گئی ہے (انچارج تحریک جدید قادیان)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

جلسہ پر تشریف لانے والے احباب کے لئے

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس مشاورت ۱۹۴۱ء کے موقعہ پر تبلیغی لٹریچر کی اشاعت کے متعلق فرمایا:۔

میرے خیال میں اگر دعوۃ و تبلیغ والے اس تجویز سے فائدہ اٹھانا چاہیں تو اٹھا سکتے ہیں جو تبلیغی چندہ ہے۔ اور نشر و اشاعت کے کام پر صرف کیا جاتا ہے۔ اور جو زیادہ سے زیادہ چار پانچ ہزار روپیہ ہوتا ہے۔ اگر دعوۃ و تبلیغ والے کوئی ایسا ہی انتظام کریں۔ تو اس چندہ کی وصولی میں انہیں بہت کچھ مدد مل سکتی ہے۔ چاہیے اسی رنگ میں کریں۔ کہ صندوقچیوں کے ذریعہ لوگوں سے پیسہ پیسہ وصول کیا جائے۔ اور چاہیے وہ مبلغین اور جماعت کے نوجوانوں کو تحریک کریں۔ کہ وہ بطور والنٹیر مختلف جماعتوں میں پھر کر اس غرض کے لئے چندہ وصول کریں۔ اس طرح بآسانی وہ چندہ جمع ہو جائے گا۔ جو خطوط اور لفافوں کے ذریعہ لکھ لکھ کر وصول ہونا مشکل ہوتا ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر عام طور پر بیس پچیس ہزار آدمی جمع ہوتے ہیں۔ پس اگر مردوں اور عورتوں دونوں میں منظم طور پر تحریک کی جائے۔ تو تین چار ہزار روپیہ جلسہ سالانہ کے دنوں میں جمع ہونا کوئی مشکل امر نہیں۔ اور اس طرح لٹریچر کی اشاعت میں جو بعض دفعہ روکیں حائل ہو جاتی ہیں۔ وہ دور ہو سکتی ہیں

بہرحال محکمہ دعوۃ و تبلیغ اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ چاہے اس طرح کر دے۔ کہ وہ مختلف مقامات پر بکس لگا دے۔ مگر مشکل یہ ہے کہ ہمارے ہاں لوگوں کو یہ عادت نہیں۔ کہ وہ اس قسم کے بکسوں میں کچھ ڈال دیا کریں بعض قوموں کو اس کی عادت ہوتی ہے۔ اور وہ آسانی سے اس رنگ میں لوگوں سے چندہ جمع کر لیتے ہیں۔ مگر ہمارے ہاں چونکہ لوگوں کو اس کی عادت نہیں۔ اس لئے ممکن ہے پہلے سال فائدہ نہ ہو لیکن اگر مستقل طور پر اس طریق کو جاری کر دیا جائے تو بعد میں فائدہ ہو سکتا ہے۔ اور یا پھر مبلغین کو جماعت میں پھرایا جائے۔ اور لوگوں سے پیسہ پیسہ دو دو پیسے۔ آنہ آنہ یا دو دو آنے وصول کئے جائیں۔ اس طرح محکمہ کی کافی مدد ہو سکتی ہے۔ اور وہ ٹریکٹوں وغیرہ کے اخراجات بہت حد تک پورے کر سکتا ہے“!

احباب کو علم ہے کہ فی زمانہ ایک تبلیغی جماعت کے لئے نشر و اشاعت اور پریس کی مضبوطی کتنی اہم چیز ہے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نہ صرف نشر و اشاعت کے لئے ہر قسم کی قربانیوں کی تلقین فرمائی (رسالہ فتح اسلام) بلکہ کثیر التعداد تصانیف الہامات اور اشتہارات شائع فرما کر نور و ہدایت کا ایک نہ ختم ہونے والا خزانہ عطا فرما گئے ہیں۔ جس کی اکناف عالم میں اشاعت کرنا ہمارا فرض ہے۔ چنانچہ اس گراں بہا فریضہ کی ادائیگی کے لئے پیارے امام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ایک آسان طریق یہ ارشاد فرمایا ہے۔ کہ جو احمدی دوست اور بہنیں جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں وہ خواہ پیسہ دو پیسے آنہ یا دو آنے ہی چندہ دیں مگر ضرور ہے کہ حتی الوسع سب ہی اس چندہ نشر و اشاعت میں حصہ لیں۔

اس ارشاد کی تعمیل میں احباب کی سہولت کے لئے یہ انتظام کیا گیا ہے۔ کہ جلسہ گاہ زنانہ و مردانہ اور مساجد میں صندوقچیاں نصب کی جائیں گی۔ اور والنٹیرز بھی چندہ کے لئے جماعتوں کی قیام گاہوں میں مردوں اور عورتوں کے پاس انشاء اللہ پہونچ جائیں گے۔ اور ویسے بھی احمدی احباب کو انفرادی طور پر بھی تحریک کریں گے۔

امید ہے کہ جن دوستوں اور بہنوں کو خدا تعالےٰ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں آنے اور اپنے پیارے امام کے کلمات طیبہ سننے اور آپ کی ملاقات سے بہرہ اندوز ہونے کا شرف و عزت عطا فرمائے گا۔ وہ اس شکریہ میں حسب توفیق چندہ دے کر ذات مشکور لئن شکرتم لازیدنکم کے وعدہ کا اپنے آپ کو مستحق بنائیں گے۔ اور ساتھ ہی اپنے امام کے ارشاد کی تعمیل میں حصہ لیں گے۔ پیسہ پیسہ دو دو پیسے اور آنہ آنہ اور دو دو آنے دینے سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی مراد یہ ہے۔ کہ غریب احباب بھی اس میں ضرور حصہ لیں۔ اور صاحب مقدور و ثروت اپنی حیثیت کے مطابق حصہ لیں۔

خاکسار عبد المغنی خان ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قابل توجہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

افسوس ہے۔ کہ مندرجہ ذیل جماعتوں کی طرف سے سال رواں میں ۳۱ ر اکتوبر ۱۹۴۱ء تک کوئی رقم چندہ کی وصول نہیں ہوئی۔ چونکہ سال کے پہلے چھ ماہ گذر چکے ہیں۔ اور اس حساب سے جماعت کی طرف سے بجٹ مقررہ کا نصف حصہ داخل خزانہ ہو جانا چاہیئے تھا۔ اس لئے جملہ عہدیداران جماعت متعلقہ کو تاکید کی جاتی ہے۔ کہ پوری تندہی سے اپنی اپنی جماعت کا بقایا وصول کر کے جلد تر مرکز میں ارسال کر دیا کریں۔

ایسی جماعت ہائے احمدیہ جو ان جماعتوں کے قریب ہوں۔ ان کے عہدیداران کی خدمت میں بھی عرض ہے۔ کہ وہ ایسی جماعتوں میں جا کر ان کے عہدیداران کو بیدار کریں۔ اور خود کوشش کر کے ان کی جماعت کے دوستوں سے چندہ کا بقایا وصول کرنے میں مدد دیں۔ اور جو سعی اس بارہ میں کریں۔ اس کی مفصل رپورٹ نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے۔ کہ اگر ان جماعتوں میں سے کسی جماعت کے دوست وہاں سے اپنی سکونت ترک کر کے دوسری جگہ چلے گئے ہوں۔ اور اب وہ جماعت نہ رہی ہو۔ تو سیکرٹری جماعت کو چاہیئے۔ کہ ایسے حالات کی اطلاع بھی نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ تاکہ جماعت کو بند کر دیا جاوے

(ناظر بیت المال)

۱۔ احمد آباد۔ نواں پنڈ	۲۴۔ کرم پور	۴۷۔ شادن لنڈ	۵۹۔ غازی گھاٹ
۲۔ بھاگو وال	۲۵۔ مرید کے	۴۸۔ رکھ مور جنگی	۶۰۔ چک ۱۸۱/۷۰-R
۳۔ تلونڈی راہاں	۲۶۔ کرتو	۴۹۔ لجنہ کوٹ قیصرانی	۶۱۔ کھنگرانوالہ
۴۔ کرہی افغاناں	۲۷۔ کالا خطائی	۵۰۔ راجن پور	۶۲۔ نور شاہ
۵۔ ڈلہ	۲۸۔ چک دھینڈو	۵۱۔ حصاری	۶۳۔ لجنہ اماء اللہ منٹگمری
۶۔ پارو وال	۲۹۔ بھٹا پور	۵۲۔ کہروڑ پکا	۶۴۔ میرک
۷۔ بھابڑہ	۳۰۔ کولو تارڑ	۵۳۔ چاہ احمد یا نوالہ	۶۵۔ لدھیکے نیویں مع اونچے ستو کے لالیاں
۸۔ کوٹلہ گوجراں	۳۱۔ جالب بھڑی شاہ رحمان	۵۴۔ چک ۱۲۵/۱۰-R جہانیاں	۶۶۔ لوہیاں
۹۔ غازی کوٹ	۳۲۔ بھلو کے	۵۵۔ جلہ ارائیاں	۶۷۔ گوئی منگوٹ
۱۰۔ نادون	۳۳۔ کامو کے تتلے والی	۵۶۔ چک ۱۰۳/۶-R	۶۸۔ ہاڑی پاراگام
۱۱۔ لجنہ فیض اللہ چک	۳۴۔ مانگٹ اونچے	۵۷۔ چک ۵۹/۴-R	۶۹۔ بان پور
۱۲۔ الاعو منڈی	۳۵۔ مھے	۵۸۔ بستی احمد یا۔ گوکھووال	
۱۳۔ کوٹ کریم بخش	۳۶۔ بھڑت چک ۴۳۸		
۱۴۔ ننگل رندھیر	۳۷۔ چک ۲۵۷		
۱۵۔ انگے پور	۳۸۔ گوکھو وال چک ۱۲۲		
۱۶۔ احمد پور	۳۹۔ چک ۴۲۸ کوٹ غلام محمد		
۱۷۔ بھنڈیار	۴۰۔ چک ۲۸۵		
۱۸۔ موکلہ	۴۱۔ صدر شاہ پور		
۱۹۔ سندر گڑھ	۴۲۔ بھابڑہ		
۲۰۔ کوٹلی کھیرا	۴۳۔ چاہ چگی والا		
۲۱۔ دعیہ	۴۴۔ مونہ ڈپو		
۲۲۔ کوٹ محمد امیر	۴۵۔ حمدانہ		
۲۳۔ چھانگا مانگا	۴۶۔ ملک پور خورد		

۷۰۔ میر پور (جموں)	۷۷۔ دہ بمنہ ۲	۸۴۔ کوٹڑی	۹۱۔ چک وہٹ
۷۱۔ کہنہ پور	۷۸۔ ٹانوری	۸۵۔ سرشٹ پور	۹۲۔ ملہہ
۷۲۔ بھابڑہ (جموں)	۷۹۔ جھنڈا	۸۶۔ بیرم پور گڑھ شنکر	۹۳۔ شیر پور خورد
۷۳۔ جبو دال	۸۰۔ چک ۱۸ الکراج	۸۷۔ بیرم پور گڑھ دیوالہ	۹۴۔ ساہنیوال
۷۴۔ درہ شیر خاں	۸۱۔ کنزی	۸۸۔ نقشبند	۹۵۔ پائیں
۷۵۔ بھدرواہ	۸۲۔ سبو ہنس	۸۹۔ عمر پورہ	۹۶۔ رائے پور
۷۶۔ نسیم آباد	۸۳۔ منصور فارم	۹۰۔ ہبو وال چھنیاں	۹۷۔ لجنہ پٹیالہ

محفوظ ادائگی

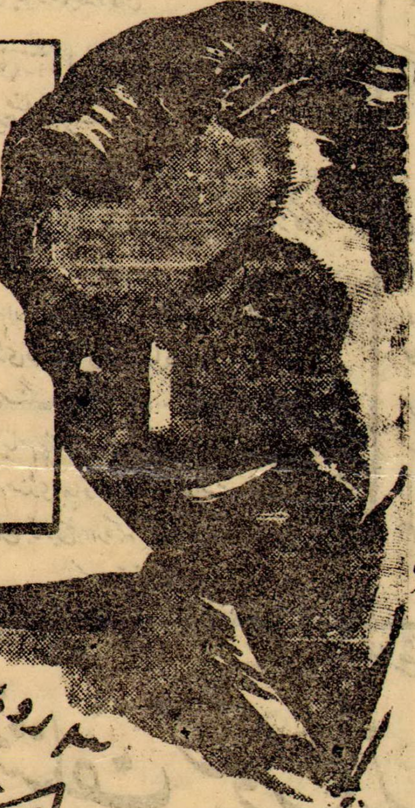

۳ روپیہ ۹ ر آنہ منافع کمائیے

اگر آپ پورے دس روپیے کے ڈیفنس سیونگس سرٹیفکیٹس نہیں خرید سکتے تو پھر ۴ ر آنہ ۸ ر آنہ یا ایک روپیہ کے ڈیفنس سیونگس اسٹامپس خریدیئے اور اس کارڈ پر چپکاتے رہیئے جو ڈاکخانہ سے مفت ملتا ہے۔ جب آپ دس روپیہ کے اسٹامپ جمع کر چکیں تو اس کارڈ کے بدلے میں سرٹیفکیٹ لے لیجئے

تفصیل ڈاکخانہ سے معلوم کیجئے

خریدیئے

ڈیفنس سیونگس سرٹیفکیٹس

اور اپنی اور اپنے ملک کی مدد کیجئے۔

حمائل شریف مترجم پاکٹ سائز

ترجمہ از:-

حضرت حافظ روشن علی صاحب مرحوم

کاغذ کی گرانی کے باوجود قیمت صرف

ملنے کا پتہ

افضل برادرز

تاجران کتب سٹیشنرز اینڈ جنرل مرچنٹس قادیان

سورۃ بنی اسرائیل کی لطیف تفسیر دستور الارتقاء

کے متعلق مفسر قرآن حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب فرماتے ہیں۔ "نہایت عمدہ کتاب ہے۔ تفسیر نویسی کا عمدہ نمونہ ہے۔ حقائق و معارف کا مجموعہ ہے۔ طرز بیان نہایت عمدہ اور محققانہ ہے۔ اس کے مصنف روشن خیال اور قوت بیانیہ رکھنے والے ہیں۔" لکھائی چھپائی اعلیٰ قیمت ۱۲ ر

ملنے کا پتہ:- عبد اللطیف معلم المجاہدین قادیان۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہر بک سیلر سے مل سکیگی۔

قادیان میں عمدہ مضبوط سکنی مکان برائے فروخت

ایک عمدہ مضبوط مکان ۵ مرلہ واقع قریب مسجد محلہ دار الرحمت مشتمل بر برآمدہ ۱۷ ۱/۲ × ۹ ۳/۴ بیٹھک ۱۷ ۱/۲ × ۱۴ ۱/۲ - الماریں ۵ × ۶ ۱/۲ برائے کتب - خوابگاہ ۱۴ ۱/۲ × ۱۴ ۱/۲ سٹور بمعہ گیلری برائے عبادت تخلیہ - باورچی خانہ غسل خانہ - لکڑی خانہ یا مویشی خانہ - نلکا و چبوترہ مسجد بنیاد مضبوط کرسی ۲ ۱/۲ فٹ چھت ۱۴ فٹ قابل برائے تعمیر دوسری منزل - بیٹھک کے ساتھ علیحدہ غسل خانہ و پاخانہ دو صحن ۔ نانہ و مردانہ

محمد ایوب سابق سٹیشن ماسٹر محلہ دار الرحمت

احباب سے مؤدبانہ التماس

الفضل مورخہ ۱۴-۱۸ ماہ دسمبر میں ان احباب کی فہرست شائع ہوئی ہے جنکا چندہ ۱۰ جنوری ۱۹۴۲ سے قبل کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے - ان میں وہ احباب بھی ہیں جن کا چندہ پہلے سے ختم ہے اور انہوں نے جلسہ سالانہ پر ادائیگی کا وعدہ فرمایا ہوا ہے - اس اعلان کے ذریعہ تمام دوستوں کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے کہ براہ کرم جلسہ سالانہ پر ضرور چندہ ادا فرما کر ممنون فرمائیں - جو احباب خود تشریف نہ لا سکیں وہ کسی آنے والے دوست کے ہاتھ چندہ ارسال فرمادیں - جن احباب کی طرف سے چندہ وصول نہ ہوگا - انکی خدمت میں ۷؍ جنوری ۱۹۴۲ء کو وی - پی ارسال کردیئے جائیں گے۔ (خاکسار مینجر الفضل)

اشتہار زیر دفعہ ۵ - رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری عزیز احمد صاحب بی - اے - ایل ایل - بی سب جج بہادر درجہ دوم منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات

دعویٰ دیوانی ۲۵۵ بابت سال ۱۹۴۱ء

پریتم داس ولد اودھشا کٹل کلرک تحصیل پھالیہ بنام پرتاب سنگھ ولد مولا سنگھ حال مدمانہ کلکتہ

دعویٰ ۱۰۰۰/- روپیہ بکفالت مرہونہ نقشہ واقعہ آبادی۔

بنام پرتاب سنگھ ولد مولا سنگھ قوم اروڑہ سکنہ حال مدمانہ کلکتہ تک لیا ہرج بادشاہی گاڑی خانہ باڑھی ستھرا ساؤ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی پرتاب سنگھ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے - اور روپوش ہے - اس لئے اشتہار ہذا بنام پرتاب سنگھ مذکور جاری کیا جاتا ہے - کہ اگر مدعا علیہ مذکور تاریخ ۲؍ جنوری ۱۹۴۲ء کو مقام منڈی بہاؤالدین حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی - آج بتاریخ ۱۲؍ دسمبر ۱۹۴۱ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(مہر عدالت) دستخط حاکم

بے نظیر رعایت جلسہ سالانہ پر اخبار فاروق کا سب سے نرالا اعلان قابل غور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آج سے ۵؍ جنوری ۱۹۴۲ء تک جو دوست اخبار فاروق کے نئے خریدار ہوں گے - اور جو پرانے موجودہ خریدار ہیں - ان سب کو سال آئندہ کا ڈھائی روپیہ چندہ پیشگی ادا کرنے پر اسی قیمت ڈھائی روپیہ کی سلسلہ احمدیہ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مختلف نایاب اور لاجواب کتابیں مفت بطور انعام دیجائینگی - جو دوست جلسہ سالانہ پر آئیں - وہ دفتر فاروق محلہ دار الفضل یا برانچ آفس فاروق واقعہ احمدیہ چوک سے چندہ ادا کرکے ڈھائی روپیہ کی کتابیں جو بطور قرعہ اندازی ملیں گی - مفت دستی لے جائیں - جو جلسہ پر نہ آسکیں - وہ ڈھائی روپیہ چندہ سال آئندہ اور ۸؍ برائے محصول کتب بذریعہ منی آرڈر بھیجکر بذریعہ ڈاک انعامی کتابیں منگوالیں۔

فاروق میں علاوہ دیگر مضامین و مرکزی اطلاعات و جنگی خبروں کے حضرت صاحب کا خطبہ جمعہ بھی باقاعدہ ہفتہ وار شائع ہوتا ہے - دوست اس رعایت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

المعلن: خادم سلسلہ میر قاسم علی ایڈیٹر فاروق قادیان دارالامان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

قادیان کے مختلف محلوں میں باموقعہ سکنی قطعات

ریلوے روڈ پر دوکانات کیلئے چند عمدہ قطعات!

خدا کے فضل سے جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے - اور حسب دستور سابق قادیان دارالامان کی نئی آبادی کے نقشہ جات میں توسیع کی گئی ہے جس کے نتیجہ میں محلہ جات دار الرحمت - دار الیسر - دار الشکر وسطی - دار الود اد - اور دار البرکات میں نئے قطعات نکل آئے ہیں - ان قطعات کی موقعہ اور حیثیت کے لحاظ سے الگ الگ قیمت مقرر ہے - قیمت ہمیشہ واجبی لگائی جاتی ہے - جس میں خریدار کے فائدہ کا پہلو مدنظر رکھا جاتا ہے - اور اس میں کمی بیشی نہیں ہوسکتی۔

علاوہ ازیں اس سال ریلوے اسٹیشن سے شرقی جانب ریلوے روڈ پر دوکانات کیلئے بھی چند قطعات تجویز کئے گئے ہیں - یہ قطعات پچاس فٹ کی سڑک پر واقع ہیں - اور ہر قطعہ کے عقب میں بھی ایک گلی چھوڑی گئی ہے - جو احباب دوکانات کے موقعہ کے خواہشمند ہوں وہ اس سے فائدہ اٹھالیں - قادیان خدا کے فضل سے اب ایک شہری حیثیت رکھنے والا اور جلد جلد ترقی کرنیوالا قصبہ ہے جسمیں ریل - بجلی - تار اور ٹیلیفون وغیرہ کی تمام سہولتیں میسر ہیں - اس لئے جو دوست صاحب توفیق ہوں - ان کے لئے علاوہ دینی فوائد کے قادیان میں زمین خریدنا دنیوی لحاظ سے بھی فائدہ مند ہے - کیونکہ اس سے نہ صرف ان کا روپیہ محفوظ ہو جائیگا - بلکہ خدا کے فضل سے ان کی خرید کردہ زمین کی مالیت بھی دن بدن بڑھتی جائیگی - اور انشاء اللہ ان کا سودا ہم خرما و ہم ثواب کا موجب ہوگا۔

اس سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر عام سکنی قطعات کی قیمت میں پانچ فیصدی کی رعایت کی گئی ہے - اور ریلوے روڈ پر دوکانات کے قطعات کی قیمت ساٹھ روپے فی مرلہ کی بجائے پچاس روپے فی مرلہ مقرر کی گئی ہے - یعنی ایک مرلہ کی قیمت میں دس روپیہ کی رعایت کردی گئی ہے - یہ رعایت ۲۴؍ دسمبر ۱۹۴۱ء سے لیکر ۳؍ جنوری ۱۹۴۲ء تک رہیگی - والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان دارالامان

259

طبیہ عجائب گھر قادیان کی شہرۂ آفاق ادویہ

جلسہ سالانہ کی تقریب پر عظیم الشان رعائت

طبیہ عجائب گھر قادیان اپنے اعلےٰ اور خالص مفردات اور بے مثال مرکبات کے باعث خدا کے فضل سے لازوال شہرت حاصل کر چکا ہے۔ اور احباب اسکی خدمات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ تاہم جلسہ سالانہ ۱۹۴۱ء کی تقریب سعید پر محض احباب کے فائدہ کے لئے ایک عظیم الشان رعائت کا اعلان کیا جاتا ہے۔ احباب کو معلوم ہے کہ جنگ کے باعث ہر چیز بیحد گراں ہو گئی ہے۔ اور اس وجہ سے کسی قسم کی رعائت کرنا فی الواقعہ ناممکن ہے۔ لہٰذا آپ یقین رکھیں۔ کہ اگر ہم سابقہ قیمتوں پر رعائت کرتے ہیں تو بمشکل اصل لاگت ہی وصول ہوتی ہے۔ اب یہ دوستوں کا کام ہے کہ اس رعائت سے فائدہ اٹھائیں۔ یہ رعائت جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے اصحاب کے علاوہ ان لوگوں کے لئے بھی ہے جو باہر سے ان تاریخوں کے اندر خطوط کے ذریعہ اشیاء خرید کریں گے۔ ذیل میں مختصر طور پر مرکبات و مفردات معہ تفصیل رعائت درج ہیں:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرکبات

زوجام عشق۔ یہ شہرۂ آفاق نسخہ ہے، ہماری تیار کردہ گولیاں اپنے اجزاء کے اعلےٰ ترین اور خالص ترین ہونے کے لحاظ سے اپنی نظیر نہیں رکھتیں۔ ہم ہر دوست کو دعوت دیتے ہیں۔ کہ وہ ہمارے اس بیان کی صداقت کو آزما دیکھے۔ اصلی قیمت ایک روپیہ کی آٹھ گولیاں۔ رعائتی دس گولیاں

سونے کی گولیاں۔ یہ نایاب گولیاں کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ مروارید۔ کشتہ ابرک سیاہ سوپھی وغیرہ اجزاء سے تیار ہوتی ہیں۔ پیشاب کی جملہ امراض کو دور کرتی ہیں۔ اصل قیمت ایک روپیہ کی آٹھ گولیاں رعائتی دس

اکسیر اٹھرا۔ یہ حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاول شاہی طبیب مہاراجگان جموں و کشمیر کا تجویز فرمودہ نسخہ ہے۔ جن مستورات کے اولاد نہ ہوتی ہو۔ یا اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ ان کے لئے اکسیر اٹھرا نعمت ہے۔ اصلی قیمت ایک روپیہ تولہ رعائتی ۱۴/ فی تولہ اس کے ساتھ قلب الحجر کی گولیاں استعمال کرنے سے بے حد فائدہ ہوگا۔

دوائی کثرت طمث۔ زیادتی حیض کو اعتدال پر لاتی ہے۔ اصل قیمت ایک روپیہ کی ۳۲ گولیاں رعائتی ۴۰

حیاتین۔ یہ گولیاں بھوک کو بڑھاتی ہیں۔ جن کو کھانا کھانے کے بعد گرانی اپھارہ۔ گڑگڑاہٹ متلی وغیرہ کی شکائت رہتی ہو۔ اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ یہ گولیاں آہستہ آہستہ بدن کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ اصلی قیمت ایک روپیہ کی ۳۲ گولیاں رعائتی چالیس

مرگانک۔ یہ سونے کے زنگ کا کشتہ ہوتا ہے۔ عورتوں اور مردوں کے امراض کے لئے نہائت مفید ہے اصلی قیمت پانچ روپے تولہ رعائتی چار روپے تولہ

تریاق الاطفال۔ بچوں کی بدہضمی، ہرے پیلے دست، سوکا۔ غرضکہ بچوں کے تمام مایوس کن امراض میں مفید ہے۔ اصلی قیمت تین روپیہ تولہ رعائتی دو روپے تولہ

روح نشاط۔ یہ خمیرہ دل و دماغ کو تقویت دینے میں اپنی مثال آپ ہے۔ اصلی قیمت پانچ روپے تولہ رعائتی ساڑھے چار روپے تولہ

سرمہ جواہر والا بینائی کو بڑھاتا ہے۔ اصلی قیمت چار روپے تولہ رعائتی دو روپے تولہ

محافظ شباب گولیاں۔ یہ گرے ہوئے پٹھوں کو تقویت دیتی ہیں۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے بہت مفید ہیں۔ اصلی قیمت ایک روپیہ بارہ گولیاں رعائتی سولہ

برشعشا۔ زکام، نزلہ، کھانسی۔ اسہال اور جوڑوں کے درد کے لئے اکسیر ہے۔ یہ کستوری و زعفران سے مرکب ہے۔ اصلی قیمت دو روپے تولہ رعائتی ڈیڑھ روپیہ۔ برشعشا سادہ اصلی قیمت ایک روپیہ تولہ رعائتی ۱۲/ تولہ

حب ہمزاد۔ یہ گولیاں پٹھوں کو طاقت دیتی ہیں۔ جوڑوں کے درد اور کمزور لوگوں کے لئے بے حد مفید ہیں۔ اصلی قیمت ایک روپیہ کی بیس گولیاں۔ رعائتی ۳۲ گولیاں

نمک سلیمانی۔ معدہ کو تقویت دینا۔ اور بھوک کو بڑھاتا ہے۔ اصلی قیمت ۱۲/ فی شیشی رعائتی ۸/ فی شیشی

ذیابطیس کی دوائی۔ شکر کو روکتی ہے جسم کو تقویت دیتی اور پیشاب کو اصلی حالت پر لاتی ہے۔ اصلی قیمت ۲۴ دن کی خوراک تین روپیہ رعائتی دو روپیہ

سرمہ جواہرات۔ آنکھوں کے لئے اکسیر ہے بینائی کو بڑھاتا ہے۔ اصلی قیمت پانچ روپیہ تولہ رعائتی دو روپے آٹھ آنے

حب ایارج فیقرا۔ دماغ کی تمام بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ اور بدن کو کمزور ہونے سے بچاتا ہے اصلی قیمت ۸/ تولہ رعائتی

مفردات

ذیل میں طبیہ عجائب گھر کے چند ایک مفردات لکھے جاتے ہیں ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ اعلےٰ اور خالص ترین مفردات مہیا کرنے میں ہندوستان بھر میں طبیہ عجائب گھر کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا

نام مفرد دوائی	اصل قیمت	رعائتی قیمت
کستوری	۳۶ روپے تولہ	۳۲ روپے تولہ
عنبر	۳۶ "	۳۲ "
ست سلاجیت	ایک روپیہ تولہ	۱۴/ تولہ
جدوار درجہ اول	۱۲/ "	۱۰/ "
" دوم	۹/ "	۸/ "
کشتہ چاندی	۸ روپے "	۶ روپے "
مروارید	۳۶ روپے "	۳۰ "
قلب الحجر	۳ روپے تولہ	۲/۸ "
جند بیدستر	۴ " "	۳ "
کشتہ سنگ یشب	۲/۸ تولہ	۲ تولہ
" " درجہ دوم	۸/ "	۶/ "
کشتہ عقیق	۱۲/ "	۱۰/ "
" " درجہ دوم	۸/ "	۶/ "
زعفران ایرانی اصلی درجہ اول	۴ روپے تولہ	۳/۸ روپے
زعفران لچھی ایرانی	۳ روپے "	۲/۸ تولہ
زعفران کشمیری درجہ اول	۳/۸ روپے "	۳ روپے
" " دوم	۲ تولہ	۱/۱۲ تولہ
زعفران لچھا کشمیری	۱/۸ "	۱/۴
کشتہ مرجان مکھن والا	۳ روپے تولہ	۲ "

نام مفرد دوائی	اصل قیمت	رعائتی قیمت
خالص شاخ مرجان	۴/ تولہ	۳/ تولہ
کشتہ سہ دھاتا	۳ روپے تولہ	۲/۸ "
کشتہ قلعی درجہ خاص	۵ " "	۴ روپے "
کشتہ ابرک سیاہ سوپھی	۵ " "	۴ " "
کشتہ سنکھیا	۶ " "	۵ " "
خمیرہ درجہ اول	۴ " "	۳ " "
کشتہ مروارید	۳۶ " "	۳۰ " "
کشتہ یاقوت	۲۴ " "	۱۶ " "
کشتہ سیپ سمندری	۲ تولہ	۱/۸ تولہ
حجر الیہود	۱۰/ "	۸/ "
لاجورد	۸/ "	۶/ "
سلیم	۴ روپے تولہ	۳ روپے "
کشتہ فولاد	۱۲ " "	۹ " "
ست گلو درجہ اول	۳/ تولہ	۲/۸ تولہ
" دوم	۲/ "	۱/ "
کہربا	۱۴/ "	۱۲/ "
سقمونیا ولائتی درجہ اول	۶/ "	۴/ "
" " دوم	۱/ "	۱/ "
طباشیر درجہ اول	۴/ "	۳/ "
" بورہ	۲/ "	۱/ "
کشتہ سنکھ خاص	۸/ "	۶/ "
کشتہ شنگرف	۴ روپے تولہ	۳ روپے تولہ

المشتہر خان حکیم طبیب حاذق (پنجاب یونیورسٹی) پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

احباب اور بزرگان کے تقاضا پر عدیم المثال رعایت

صرف ۳۱ دسمبر ۱۹۴۱ء تک رعایت محدود ہے۔ لہذا جلدی کیجئے

بے بہا روحانی خزائن کی تقسیم!

الفضل کے پانچ شاندار خاتم النبیین نمبروں اور ایک دیدہ زیب جوبلی نمبر کا سٹ مفت

تاریخ صحافت میں بے مثال رعایت

الفضل کے خاتم النبیین نمبروں کی ایک جھلک

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر ایمان افروز مضمون حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں بلند پایہ شعراء کی نظمیں

خاتم النبیین نمبر بابت سنہ ۱۹۲۸ء	حجم	۶۴	صفحات
" " " سنہ ۱۹۳۰ء	"	۴۸	"
" " " سنہ ۱۹۳۱ء	"	۶۴	"
" " " سنہ ۱۹۳۲ء	"	۶۴	"
" " " سنہ ۱۹۳۳ء	"	۶۴	"

ان نمبروں میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حسب ذیل روح پرور مضامین شائع ہوئے۔

دنیا کو آزادی دینے والا نبی (سنہ ۱۹۲۸ء)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ملہم کی حیثیت میں (سنہ ۱۹۳۰ء)

حریت انسانی کا قائم کرنے والا رسول صلے اللہ علیہ وسلم (سنہ ۱۹۳۱ء)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سادہ زندگی (سنہ ۱۹۳۲ء)

رحمۃ للعلمین صلی اللہ علیہ وسلم (سنہ ۱۹۳۳ء)

ہم قبل ازیں اعلان کر چکے ہیں۔ کہ جو دوست ۳۱ دسمبر سنہ ۱۹۴۱ء تک پیشگی قیمت ادا فرما کر سال بھر کیلئے روزنامہ الفضل کے خریدار بنیں گے۔ ان کی خدمت میں الفضل کا جوبلی نمبر مفت پیش ہوگا۔ لیکن اب بعض احباب اور بزرگوں کے تقاضا پر ایک بہت بڑی رعایت کا اعلان کیا جاتا ہے۔ اور وہ یہ کہ ایسے دوستوں کی خدمت میں الفضل کے پانچ شاندار خاتم النبیین نمبروں اور ایک جوبلی نمبر کا سٹ مفت پیش کیا جائے گا۔ جلسہ سالانہ ۱۹۴۱ء پر آنے والے احباب یہ سٹ دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں۔ جو دوست باہر سے سال کی رقم پندرہ روپے ارسال فرما کر خریداری قبول فرمائیں گے۔ انہیں اس سٹ کیلئے ڈاک کا خرچ مبلغ ۶/ زائد ارسال کرنا چاہیئے۔ جو دوست سال بھر کیلئے پیشگی قیمت دے کر خطبہ نمبر کے خریدار بنیں گے۔ ان کی خدمت میں جوبلی نمبر مفت پیش کیا جائیگا خطبہ نمبر کے خریداران ۸/عہ چندہ سالانہ۔ جوبلی نمبر کا پوسٹیج ۱/ کل ۹/عہ ارسال فرمائیں۔

الفضل کے جوبلی نمبر کی ایک جھلک

حجم ایک سو آٹھ صفحات

خلافت ثانیہ کے پچیس سالہ دور کی شاندار ترقیات اور حیرت انگیز کارناموں کا دلآویز مرقع اور اس دور کی قیمتی یادگار جماعت احمدیہ کی آئیندہ نسلوں کیلئے روحانیت کا خزانہ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی سیرت اور حضور کے کارہائے نمایاں پر علماء اور بزرگان ملت کے ایمان کو تازہ کرنے والے تیس مضامین شعرائے احمدیت کی سامع نواز نظمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت خلیفۃ الاول رضی اللہ عنہ اکابر صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب۔ حضرت نواب محمد علی خانصاحب آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ناظروں پر مشتمل اکیس عدد فوٹو۔

(کیا اب بھی دوست اس عدیم المثال رعایت سے فائدہ نہ اٹھائیں گے؟)

خاکسار منیجر الفضل قادیان (پنجاب)

چند مستند اور مجرب ادویات (میں)

۳۱ دسمبر تک کیلئے خاص رعایت

قرص ذکاوت

پیشاب سے پہلے یا بعد یا اکثر رات کو مخصوص جوہر حیات ضائع ہوتا ہو۔ تو ان ٹکیوں کا استعمال غیر معمولی طور پر مفید ثابت ہوا ہے۔ اس سے ہزارہا مایوس العلاج مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔

اصل قیمت	رعایتی قیمت
فی شیشی دو روپے	ایک روپیہ آٹھ آنے

مقوی کبیر

معمر اور سن رسیدہ حضرات کیلئے یہ دوا نعمت غیر مترقبہ ہے سست اور بیکار اعصاب میں برقی رو کی طرح اثر کرتی ہے اسکا چند روزہ استعمال ہی نتیجہ خیز ہے۔ اصل قیمت:- (چالیس گولی) چار روپے۔ رعایتی قیمت:- تین روپے

زدجام عشق

یہ مشہور و معروف نسخہ نہایت احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے۔ اور تمام اجزاء نہایت عمدہ اور خالص ڈالے جاتے ہیں تمام مردانہ کمزوریوں کو دور کرکے قوت مردمی بھرپور کرنیوالی بے نظیر دوا ہے۔ اصل قیمت (چالیس گولی) پانچ روپے۔ رعایتی قیمت:- تین روپے بارہ آنے

اکسیر سیلان

عورت کو سیلان الرحم جیسے خطرناک مرض سے نجات دلاتی ہے۔ اور یہ دواخانہ ہذا کی خاص مجرب دوا ہے۔ اصل قیمت تیس خوراک ایک روپیہ چار آنے (رعایتی) قیمت پندرہ آنے

تریاق ماہواری

ایام ماہواری کی بے قاعدگی۔ اور درد سے آنے کی حالت میں اکسیر ہے۔ چند روز استعمال سے ایام باقاعدہ اور بافراغت ہونے لگتے ہیں۔ اصل قیمت فی پیکٹ ایک روپیہ چار آنے رعایتی قیمت پندرہ آنے

سرمہ بے نظیر

تمام امراض چشم خصوصًا ککروں کیلئے نایاب تحفہ ہے رعایتی قیمت ڈیڑھ روپیہ تولہ

گرائپ جوس

بچوں کے ہر مرض کیلئے اکسیر ہے۔ اصل قیمت دس آنے رعایتی قیمت ساڑھے سات آنے

می کو

جگر اور تلی کے امراض کا شافی علاج ہے۔ رعایتی قیمت فی شیشی (۱۲/) بارہ آنے

شربت فولاد

عام جسمانی کمزوری اور کمی خون میں بہت مفید ہے رعایتی قیمت بارہ آنے

ملنے کا پتہ:- ویدک یونانی دواخانہ قادیان (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۸ دسمبر ۱۹۴۱ء سے ۱۸ جنوری ۱۹۴۲ء تک ۲۵ فیصدی رعایت

دواخانہ خدمتِ خلق کی اکسیریں اور تریاق

۲۸ دسمبر ۱۹۴۱ء سے ۱۸ جنوری ۱۹۴۲ء تک ۲۵ فیصدی رعایت

دواخانہ خدمتِ خلق میں نہایت محنت اور دیانت داری سے ہر قسم کی ادویہ تیار ہوتی ہیں۔ جن میں بعض دواخانہ کی اپنی تیار کردہ اکسیریں ہیں بعض سابق مشہور اطباء کے نسخے ہیں۔ اور بعض حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کے نسخے ہیں دواخانہ خدمتِ خلق میں ہر قسم کے مفردات اعلیٰ سے اعلیٰ اور خالص فروخت کیلئے ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ اور ایسی نادر ادویہ ملتی ہیں۔ جو اور کسی جگہ قادیان تو کیا پنجاب بھر میں نہیں مل سکتیں۔ بلکہ بعض ادویہ دہلی تک سے نہیں مل سکتیں۔ دواخانہ میں تشریف لاکر آپ خود تصدیق کر سکتے ہیں۔ ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کا ہر نسخہ تیار کیا جاتا ہے۔ آپ جو نسخہ پسند کریں۔ وہ تیار کر کے دے سکتے ہیں۔ ذیل میں چند اکسیریں اور تریاق دواخانہ کے تیار کردہ لکھے جاتے ہیں۔ ۱۰ ر دسمبر ۱۹۴۱ء سے ۱۸ ر جنوری ۱۹۴۲ء تک ان کی قیمتوں میں ۲۵ فیصدی رعایت کر دی گئی ہے۔ جو دوست جلسہ سالانہ پر آویں۔ ارزاں قیمت پر خرید کر فائدہ اٹھائیں۔ امید ہے کہ اسقدر بڑی رعایت سے آپ ضرور فائدہ اٹھائیں گے

شباکن

ملیریا کی بے نظیر دوا ہے۔ اس نے کونین کی ضرورت سے مستغنی کر دیا ہے۔ کونین کے کھانے سے جو نقص پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً سر میں چکر آنے لگتے تھے طبیعت گھٹ جاتی تھی۔ ان میں سے کوئی نقص اس میں نہیں۔ مدّاوام سے بخار اتر جاتا ہے۔ تلی۔ جگر۔ دل اور معدہ کیلئے مفید ہے۔ قیمت یکصد قرص ایک روپیہ۔

تریاق کبیر

تریاق کبیر ایک اسم با مسمّی تریاق ہے۔ کھانسی نزلہ سردرد۔ پیٹ درد۔ ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کاٹے۔ بس ذرا سا لگانے اور ذرا سا کھانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے، اسے کیا خریدا ؟ گویا کہ تنخواہ دار ڈاکٹر گھر میں رکھ لیا۔ اس کے بعد خاص خاص بیماریوں میں ڈاکٹر کے مشورہ کی ضرورت نہیں آئیگی۔ قیمت بڑی شیشی ۱۲ ر۔ درمیانی شیشی ۸ ر۔ چھوٹی ۸ ر

اکسیر نزلہ

پرانے نزلے کیلئے بے نظیر دوا ہے۔ کس قدر پرانا نزلہ ہو۔ جڑھ سے اکھاڑ دیتی ہے۔ جن لوگوں کو بار بار نزلہ ہوتا ہے۔ یہ علامت دماغی اور سینہ کی کمزوری کی ہے۔ اس کا فوری علاج چاہیئے۔ اکسیر نزلہ استعمال کر کے دیکھیں۔ کہ دوسرے بیسیوں علاجوں سے زیادہ مفید پڑیگا۔ قیمت فی شیشی ۱۲ ر

اکسیر شباب

جوانی میں جن لوگوں کو بڑھاپے کی سی کمزوری ہونی شروع ہو جاتی ہو۔ اور گویا بہار بیٹھے ہی خزاں کا موسم آجاتا ہے۔ انکے لئے یہ دوا اکسیر ہے۔ اسکے برابر مقوی دوا اور کوئی نہیں مل سکتی تعصب ہے جنکی عمر تھوڑی ہو۔ انکو ساتھ حبوب جوانی استعمال کرنی چاہئیں۔ قیمت تیس خوراک پانچ روپے

حبوب جوانی

جس طرح اکسیر شباب اعصابی کمزوریوں کیلئے ایک اکسیر دوا ہے۔ حبوب جوانی مادہ حیوانیہ کے کم ہو جانے کا بے نظیر علاج ہے۔ جن بیماروں کو دونو قسم کی کمزوری ہو۔ انہیں اکسیر شباب اور حبوب جوانی دونوں کا استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت پچاس گولیاں تین روپے (۳ ر)

معجون مقوی

سرد جسم کو گرم کرنے والی۔ خون کا دوران تیز کرنے والی۔ کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لانے والی۔ کم کمزور دل اور بوڑھوں کو استعمال کرنی چاہیئے۔ قیمت چار تولہ ایک روپیہ (عہ)

زد جام عشق

مشہور نسخہ ہے۔ اسکی تعریف میں کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ اسقدر لکھنا کافی ہے۔ کہ ہم نے خالص ادویہ سے تیار کیا ہے۔ اور قیمتی ادویہ پوری مقدار میں ڈالی ہیں۔ قیمت درجہ اوّل ساٹھ گولیاں چھ روپے۔ درجہ دوم ساٹھ گولیاں چار روپے۔

حب مروارید عنبری

دل۔ دماغ کی طاقت کی بے نظیر دوا ہے۔ سینکڑوں سال کا مجرب نسخہ بہ طرز جدید ہم نے تیار کیا ہے۔ یہ ایسی مجرب دوا ہے۔ کہ سینکڑوں طبیب اس کی خوبی کے معترف ہے ہیں۔ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کا معمول تھا۔ قیمت ۴۰ گولیاں چار روپے۔

حب جند

ہسٹیریا کا واحد علاج ہے۔ اعصابی کمزوریوں۔ مالیخولیہ۔ دماغ کی تھکن۔ سر چکرانے وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے۔ آزمودہ۔ دور دور تک یہ دوا جاتی ہے اور اپنی تعریف کرواتی ہے۔ قیمت یکصد گولیاں پندرہ روپے

اکسیر جنین

یہ دوا اکسیر ہے۔ حاملہ عورتوں کو جن کے بچے گر جاتے ہوں۔ یا مر جاتے ہوں۔ اس کا استعمال اس درد بھری تکلیف سے محفوظ رکھتا ہے۔ ایام حمل میں اٹھرا کیلئے بھی یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اور اٹھرا کی گولیوں کا اثر بھی اچھا ہوتا ہے۔ کہ ساتھ اس کا استعمال کرایا جاوے۔ حضرت خلیفہ اوّل اسقاط اور اٹھرا کی شکار عورتوں کو یہ دوا استعمال کراتے تھے قیمت فی تولہ چار روپے

ہمدرد نسواں

یہ اٹھرا کی مرض کی گولیاں ہیں۔ ایام حمل میں اور بعد ماں کو کھلانی چاہئیں۔ اور بچہ کو بھی دینی چاہئیں۔ اٹھرا کا بے خطا علاج ہے بشرطیکہ اکسیر جنین کا استعمال ساتھ ہو۔ قیمت فی تولہ (عہ ۴ ر) ایک روپیہ چار آنے

سفوف جند

جن عورتوں کو ماہواری درست طور پر نہ آتے ہوں۔ اس کا بے نظیر علاج ہے۔ قیمت فی تولہ ۸ ر

معجون کہربا

جن عورتوں کو خون کی کثرت ہو۔ ان کے لئے نہایت کار آمد دوا ہے۔ قیمت ۶ ر فی تولہ

معجون نوفل

سیلان الرحم کی تکلیف سے عورتوں کو بچانے والی بے نظیر دوا ہے۔ قیمت چار تولے (عہ) ایک روپیہ

حب نسماک

غضب کی مفید دوا ہے۔ خشک کھانسی کو جڑھ سے اکھیڑ دیتی ہے، کہ حیرت آتی ہے جن لوگوں کو دمہ کی شکایت ہو۔ یا دمہ نما کھانسی ہو۔ انکو اس کا استعمال بہت مفید پڑیگا قیمت سو گولیاں (سے ۳ ر) تین روپے

حب کیماب

کیماب جسم کو گرمی پہنچانے والی اور کمزوروں کو طاقت دینے والی بے نظیر دوا ہے۔ جو لوگ خون کا دباؤ ہو جانیکی وجہ سے چارپائی پر پڑ جاتے ہیں۔ بھوک بند۔ جسم سرد۔ ان کے ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں۔ بڑھاپے کے آثار پائے جاتے ہیں ان کیلئے بے نظیر دوا ہے۔ قیمت یکصد گولیاں ۱۲ ر

سرمہ ممیرا خاص

اس سرمہ کی تعریف کی ضرورت نہیں۔ اور یہ سرمہ سب ہندوستان میں مشہور ہو چکا ہے۔ کثرت سے لوگ منگواتے ہیں اور جو ایک دفعہ منگوائے پھر کسی اور سرمہ کو ہاتھ نہیں لگاتے۔ آنکھوں کی تمام بیماریوں کمزوری۔ پانی آنے ککروں اور پڑبال وغیرہ سب کیلئے نہایت مفید ہے۔ قیمت فی تولہ عہ ر چھ ماشہ ۸ ر۔ تین ماشہ ۱۰ ر

سفوف ذیابیطس

ذیابیطس جیسی خطرناک بیماری کیلئے ہم نے بے نظیر دوا تیار کی ہے۔ اسمیں اس مرض کے تمام اسباب کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ اور ہم نے ان خرابیوں کو دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ جو اس مرض کا موجب ہوتی ہیں۔ قیمت پندرہ خوراک ۱۲ ر

اس کے علاوہ نزلہ کیلئے حب زعفرانی قیمت ۲ ر فی درجن۔ حب البلطم بلغمی کھانسی کیلئے قیمت ۲ ر فی درجن حب نعض کش قیمت ۲ ر فی درجن۔ مسا طو الفل؟ ذہانی قیمت فی تولہ ۱ ر۔ معجون فلاسفہ قیمت فی تولہ ۱ ر جوارش جالینوس فی تولہ ۱ ر۔ برشعشا ۸ ر فی تولہ۔ سفوف دمہ قیمت ۴ ر فی تولہ۔ سفوف بواسیر قیمت ۴ ر فی تولہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملنے کا پتہ :- دواخانہ خدمتِ خلق قادیان (پنجاب)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ٹوکیو - ۱۶ دسمبر - جاپان ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ جاپانی طیاروں نے رنگون پر شدید بمباری کی ہے۔ لنڈن میں اس خبر کی تردید کی گئی ہے۔ کہ برطانی فوجیں سیام میں داخل ہوگئی ہیں اور کہ سیامی افواج ان کا مقابلہ کر رہی ہیں۔

ٹوکیو - ۱۶ دسمبر - جاپانی پارلیمنٹ میں حکومت کی طرف سے اعلان کیا گیا۔ کہ روس اور جاپان کے تعلقات میں کوئی فرق نہیں آیا۔ روس نے اطمینان دلایا ہے کہ جاپان کے ساتھ اس کے تعلقات بدستور رہیں گے۔

لنڈن - ۱۶ دسمبر - وزیر مالیات برطانیہ نے پارلیمنٹ میں بیان کیا۔ کہ اسوقت برطانیہ جنگ پر گیارہ کروڑ ۲۵ لاکھ پونڈ روزانہ خرچ کر رہا ہے۔ اور اسوقت تک کل ۸ ارب ۳۰ کروڑ پونڈ خرچ ہو چکے ہیں۔

ماسکو - ۱۶ دسمبر - سوویٹ ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جرمنوں نے موسیو ٹالسٹائی اور ایک اور سوویٹ لیڈر کی قبر کو کھود ڈالا۔ ٹالسٹائی کا رہائشی مکان جو بالشویکوں کے نزدیک مقدس اور قابل احترام تھا برباد کر ڈالا۔ اور اس کا باغیچہ بھی جلا دیا۔ اب روسیوں نے اس قصبہ پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔

لنڈن - ۱۶ دسمبر - وزیر ہند نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ اگر سنگاپور دشمن کے ہاتھ میں آگیا۔ تو ہندوستان خطرے میں پڑ جائے گا۔ اگر اہل ہند اپنے مستقبل کو سدھارنا اور سیاسی ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو متفق ہو کر دشمن کا مقابلہ کریں۔

لنڈن - ۱۶ دسمبر - یہاں کے باخبر حلقوں میں یہ رائے ظاہر کی جا رہی ہے کہ اگر جاپانی فوجیں جنوب میں کافی بڑھ آئیں۔ تو سنگاپور کو بھاری خطرہ لاحق ہو جائیگا۔ ملایا میں جنگ بہت شدید ہے۔ اور ہماری فوجوں کی تعداد دشمن کے مقابلہ میں تھوڑی ہے۔

کلکتہ - ۱۶ دسمبر - حکومت نے شہر کے مختلف ہسپتالوں میں ستر فیصدی بستر زخمی سپاہیوں کے لئے ریزرو کر دئے ہیں عنقریب زخمی سپاہی محاذ جنگ سے یہاں پہنچیں گے۔ اسلئے عام مریض ڈسچارج کئے جا رہے ہیں۔

دہلی ۱۶ دسمبر - معلوم ہوا ہے کہ مجلس احرار ہند کا ایک وفد گاندھی جی سے ملاقات کرنے کے لئے باردولی جا رہا ہے۔ جو ان سے درخواست کرے گا کہ احراری قیدیوں کی رہائی کے لئے بھی کوشش کریں۔

دہلی - ۱۶ دسمبر - سرکردہ تاجروں نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ پبلک کی سہولت کے لئے کپڑے اور غلہ کی فروخت کے ارزاں ڈپو کھولے جائیں گے۔

قاہرہ - ۱۶ دسمبر - ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ طبرق کا محاصرہ اب قطعی طور پر توڑ دیا گیا ہے۔ اور اب اس کے اردگرد بیسیوں میلوں تک دشمن کا کوئی سراغ نہیں۔

نیو یارک ۱۶ دسمبر - امریکہ کے جنگ میں شریک ہوتے ہی حکومت کی تمام مخالف انجمنیں ختم ہو گئی ہیں۔ پہلے بیس ارب ڈالر سالانہ سامان جنگ پر خرچ کرنے کا پروگرام تھا۔ مگر اب فیصلہ کیا گیا ہے کہ ۱۵ ارب ڈالر ماہوار خرچ کئے جائیں۔

کلکتہ ۱۶ دسمبر - بنگال کی نئی وزارت کے کل ممبروں کی تعداد نو ہے۔ جن میں مسٹر فضل الحق سمیت کل پانچ وزراء مسلمان ہیں۔

بمبئی - ۱۶ دسمبر - برٹش ایمپائر کی افواج کا ۱۸ اکتوبر ۱۹۴۱ء تک کل نقصان ایک لاکھ سپاہیوں کا ہے۔ ہندوستانی فوج کے انیس سے ۲۰ ہزار سپاہی تھے۔ نیوزی لینڈ کے ۶۳ ہزار جو سب سے زیادہ ہیں۔

قاہرہ - ۱۶ دسمبر - ایک امریکن نمائندہ نے ایک بیان میں کہا۔ کہ مشرق قریب کو جنگی سامان سے مدد دینے کا جو وعدہ امریکہ نے کیا تھا۔ وہ ضرور پورا کیا جائے گا عنقریب مزید سامان جنگ وہاں بھیجا جائیگا۔

لنڈن - ۱۶ دسمبر - ایک کنزرویٹو اخبار نے لکھا ہے کہ ہندوستان کو فوراً آزادی دی جانی چاہیئے۔ برطانیہ کے ساتھ جو ملک بھی ہو۔ وہ آزادی سے بہرہ ور ہونا چاہیئے۔

سنگاپور - ۱۶ دسمبر - جاپانیوں نے شمالی ملایا میں اپنے کرنسی نوٹ چلا دئے ہیں گورنمنٹ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ کوئی شخص ان نوٹوں کو قبول نہ کرے۔ ورنہ اسے جاسوس سمجھ کر گرفتار کر لیا جائیگا۔

سنگاپور - ۱۶ دسمبر - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ جاپانی فوجیں ملایا میں ہماری پہلی ڈیفنس لائینوں میں داخل ہو گئی ہیں۔

انقرہ - ۱۷ دسمبر - ٹرکش ریڈیو کا بیان ہے کہ سپین نے جرمنی کے پرزور مطالبہ پر جنگ میں شامل ہونا منظور کر لیا ہے۔ اگر ایسا ہوا۔ تو جبرالٹر پر فوراً حملہ ہو جائیگا۔ کل رات سپین کا ایک مال لے جانیوالا جہاز جبرالٹر کے قریب غرق ہو گیا۔ برطانیہ کے محکمہ بحر نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس وقت کوئی بھی برطانی آبدوز وہاں نہ تھی۔

لنڈن - ۱۶ دسمبر - استنبول سے "ٹائمز" کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ جرمن فوجیں بلغاریہ کی سرحد پر جمع ہو رہی ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ ٹرکی پر دباؤ ڈالا جائے کہ وہ انہیں اناطولیہ سے آگے بڑھنے دے اور بصورت انکار اس پر حملہ کر دیا جائے۔

سڈنی - ۱۶ دسمبر - آسٹریلین گورنمنٹ برطانیہ پر زور دے رہی ہے کہ بحرالکاہل کی جنگ میں زیادہ تعداد میں ہوائی جہاز محاذ پر لائے۔ ملایا میں برطانیہ کی فوجی طاقت کی کمی کی خبروں نے آسٹریلیا میں پریشانی اور بددلی پیدا کر دی ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ اس سلسلہ میں کل پارلیمنٹ میں سوال اٹھایا جائیگا۔

لائلپور - ۱۶ دسمبر - آج پنجاب گورنمنٹ نے مزید پانچہزار بوری گندم خرید کی ہے۔ اب بیوپاری خود بخود مقررہ نرخ -/۶/۴ فی من کے حساب سے گندم بیچ رہے ہیں۔

واشنگٹن - ۱۷ دسمبر - ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ مسٹر روزویلٹ نے ایک بورڈ اس امر کی تحقیقات کے لئے مقرر کر دیا ہے کہ جاپانیوں نے ہرل کی بندرگاہ پر کس طرح اچانک حملہ کر دیا۔

واشنگٹن - ۱۷ دسمبر - جنگ کی وجہ سے کانگرس نے مسٹر روزویلٹ کو خاص اختیارات دیدئے ہیں۔

ماسکو - ۱۷ دسمبر - سوویٹ اعلان میں کہا گیا ہے کہ روسی فوجوں نے کلینن کے مشہور ریلوے سٹیشن پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ یہاں جرمن فوج کے چھ ڈویژن برباد کر دیئے گئے۔ سارے مورچوں پر روسی جوابی حملے کر رہے ہیں۔ اور جرمن مغرب کی طرف بھاگ رہے ہیں۔

سنگاپور - ۱۷ دسمبر - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ بورنیو میں سراواک کے سمندری کنارے پر جاپانی فوجیں اتار دی گئی ہیں۔ ہمارے دستوں نے وہاں سے ہٹنے سے قبل تیل صاف کرنے کے کارخانے اور فوجی ٹھکانے برباد کر دئے۔ ملایا کے شمال میں کیڈا کے علاقہ میں دریائے موڈا کے کنارے کے پاس سخت لڑائی ہو رہی ہے یہ دریا پینانگ کے شمال میں چند میل کے فاصلہ پر بہتا ہے۔ دشمن کی تازہ فوجیں بھی یہاں پہنچ گئی ہیں۔

ہانگ کانگ ۱۷ دسمبر - کل دن میں جاپانی ہوائی جہازوں اور توپوں نے بم پھینکے اور گولہ باری کی۔ مگر نقصان بہت معمولی ہوا۔

سنگاپور - ۱۷ دسمبر - سٹریٹ سٹلمنٹ کے گورنر نے کل جو تقریر کی۔ اس میں کہا کہ جاپان کے اچانک حملہ کی وجہ سے ہمارے لئے مشکلات پیدا ہو گئی ہیں۔ ہمیں بعض دھکے لگے۔ اور ممکن ہے بعض اور لگیں۔ لیکن سنگاپور ہمارے ہاتھ سے نہ جانا چاہیئے۔ اور کبھی نہ جائیگا۔ ہم ضرور فتح حاصل کرینگے۔

واشنگٹن ۱۶ دسمبر - امریکہ کے ایشیائی بیڑے کے کمانڈر نے اعلان کیا ہے۔ کہ امریکن آبدوزوں نے دشمن کے جہازوں پر دو حملے کئے۔ قریباً بیس آبدوزیں جاپان کے قرب و جوار میں گھوم رہی ہیں۔

دہلی ۱۷ دسمبر - جنرل ویول نے مشرق بعید کے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ستر کتب کا سٹ صرف پچیس ۲۵ روپے میں بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان سے طلب فرمائیں (مینجر)

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی۔